خلاصۂ درس: ۳۱

☜ **حذف عامل:** مفعول مطلق کے عامل کو کسی قرینہ کی بنیاد پر حذف کرنا دو طرح سے ہے:

أ. جائز طور پر جیسے آپ آنے والے سے کہیں: خَيْرَ مَقْدَمٍ

ب. واجب طور پر۔ اور اس کی بھی دو صورت ہے:

۱۔ سماعی ۲۔ قیاسی

ب. واجب طور پر۔ سماع کی وجہ سے جیسے: شُكْراً، سَقْياً یعنی اصل میں شَكَرْتُ شُكْراً اور سَقَاكَ اللهُ سَقْياً تھا۔

منصوبات کی دوسری قسم

✍ **مفعول بہ:** اس چیز کا نام ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہوتا ہے جیسے: ضَرَبْتُ زَيْداً

☜ کبھی فاعل کو مفعول بہ سے پہلے لانا ممنوع ہوتا ہے یعنی اصل کے بر خلاف لانا ضروری ہوتا ہے۔

اور ایسا تین جگہ ہوتا ہے:

أ. جب فاعل سے ایک ایسی ضمیر ملی ہوئی ہو جو مفعول بہ کی طرف پلٹتی ہو جیسے: ضَرَبَ زَيْداً غُلَامُهُ

ب. جب مفعول بہ فعل سے ملی ہوئی ضمیر ہو اور فاعل اسم ظاہر ہو جیسے: ضَرَبَكَ زَيْدٌ.

ج. جب فاعل إِلَّا یا اس کے ہم معنی لفظ کے ذریعہ محصور فیہ واقع ہو جیسے: مَا ضَرَبَ عَمْراً اِلَّا زَيْدٌ، اِنَّمَا ضَرَبَ عَمْراً زَيْدٌ۔

☜ **مفعول بہ کے عامل کو حذف کرنا**

کبھی کبھی کسی قرینہ کی بنیاد پر مفعول بہ کے عامل کو حذف کر دیا جاتا ہے۔ اور یہ حذف کہیں جائز ہوتا ہے اور کہیں واجب۔

أ. جائز ہو جیسے: زَيْداً، اس شخص کے جواب میں جو پوچھے: مَنْ اَضْرِبُ؟

ImamSadiq.tv